احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

ہفتہ 31 جولائی 2004ء

روزنامہ
الفضل

C.P.L 29 ٹیلی فون نمبر 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

ہفتہ 31 جولائی 2004ء 13 جمادی الثانی 1425 ہجری-31 وفا 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 170

دین کا عالم

حضرت معاویہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

جس شخص کو اللہ تعالیٰ خیر پہنچانا چاہے اسے دین کی سمجھ عطا فرمادیتا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب العلم باب من یرد اللہ بہ خیرا حدیث نمبر 69)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اس جلسہ میں ایسے حقایق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا۔ جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔ اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی۔ اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدائے تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔ اور ایک عارضی فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہوگا کہ ہریک نئے سال جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے۔ وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہوکر اپنے پہلے بھائیوں کے منہ دیکھ لیں گے۔ اور روشناسی ہوکر آپس میں رشتہ تودد وتعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا۔ اور جو بھائی اس عرصہ میں اس سرائے فانی سے انتقال کر جائے گا۔ اس جلسہ میں اس کے لئے دعائے مغفرت کی جائے گی۔ اور تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کے لئے اور ان کی خشکی اور اجنبیت اور نفاق کو درمیان سے اٹھا دینے کے لئے بدرگاہ حضرت عزت جلشانہ، کوشش کی جائے گی۔ اور اس روحانی جلسہ میں اور بھی کئی روحانی فوائد اور منافع ہوں گے جو انشاء اللہ القدیر وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتے رہیں گے۔ اور کم مقدرت احباب کے لئے مناسب ہوگا کہ پہلے ہی سے اس جلسہ میں حاضر ہونے کا فکر رکھیں۔ اور اگر تدبیر اور قناعت شعاری سے کچھ تھوڑا تھوڑا سرمایہ خرچ سفر کے لئے ہر روز یا ماہ بماہ جمع کرتے جائیں اور الگ رکھتے جائیں تو بلادقت سرمایہ سفر میسر آجاوے گا۔ گویا یہ سفر مفت میسر ہوجائے گا۔ (آسمانی فیصلہ۔ روحانی خزائن جلد 4 صفحہ 352)

بالآخر میں دعا پر ختم کرتا ہوں کہ ہریک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں۔ خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہم وغم دور فرماوے۔ اور ان کو ہریک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل ورحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہریک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 342)

امتحان وظائف

لجنہ اماء اللہ پاکستان

لجنہ اماء اللہ پاکستان کے شعبہ تعلیم کے تحت وظیفہ حضرت نصرت جہاں بیگم صاحبہ اور وظیفہ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ ہر دو وظائف کا امتحان مورخہ 5 ستمبر 2004ء بروز اتوار صبح 9:00 بجے لجنہ ہال میں ہوگا۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ پاکستان)

ایک احمدی سائنسدان کا اعزاز

مکرم ڈاکٹر قمر احمد شمس صاحب ورجینیا امریکہ کو امسال NASA کی طرف سے Exceptional Technology Achievment Medal کے لئے منتخب کیا گیا ہے۔ موصوف ٹی آئی کالج ربوہ کے سابق طالب علم ہیں اور آجکل تحقیق کے شعبہ سے وابستہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان کیلئے ان کے خاندان کیلئے اور جماعت کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت بنائے۔

(نظارت تعلیم)

یتامیٰ سے حسن سلوک

یتامیٰ سے حسن سلوک یہ بھی ہے کہ ہمارے پاکیزہ اموال میں سے جو یتامیٰ کا حصہ اور حق ہے۔ وہ ان تک باعزت طور پر پہنچ جائے۔

(سیکرٹری یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

پتہ درکار ہے

مکرمہ عنایت بیگم صاحبہ زوجہ مکرم بشیر الدین صاحب وصیت نمبر 8152-90 آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور 1995ء میں جرمنی چلی گئی تھیں معلوم ہوا ہے کہ جرمنی سے کینیڈا جا چکی ہیں اگر ان کے بارہ میں کسی عزیز واقارب کو علم ہو تو ان کا ایڈریس یا فون نمبر دفتر وصیت کو پہنچادیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر (نمبر 309)

طب روحانی وجسمانی کا مثالی انسائیکلوپیڈیا

حضرت مسیح موعود (1835ء-1908ء) کے قلم اعجاز سے رقم:۔

"ایک دفعہ مجھے بعض محقق اور حاذق طبیبوں کی بعض کتابیں کشفی رنگ میں دکھلائی گئیں جو طب جسمانی کے قواعد کلیہ اور اصول علیہ اور ستہ ضرور یہ وغیرہ کی بحث پر مشتمل اور متضمن تھیں جن میں طبیب حاذق قرشی کی کتاب بھی تھی اور اشارہ کیا گیا کہ یہی تفسیر قرآن ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ علم الابدان اور علم الادیان میں نہایت گہرے اور عمیق تعلقات ہیں اور ایک دوسرے کے مصدق ہیں اور جب میں نے ان کتابوں کو پیش نظر رکھ کر جو طب جسمانی کی کتابیں تھیں قرآن شریف پر نظر ڈالی تو وہ عمیق در عمیق طب جسمانی کے قواعد کلیہ کی باتیں نہایت بلیغ پیرایہ میں قرآن شریف میں موجود پائیں اور اگر **خدا نے چاہا اور زندگی نے وفا کی تو میرا ارادہ ہے کہ قرآن شریف کی ایک تفسیر لکھ کر اس جسمانی اور روحانی تطابق کو دکھلاؤں۔"**

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 ص 103)

آہ! مصلح عالم اور طبیب آسمانی کی یہ مقدس تحریر جو مذہبی دنیا کیلئے ایک جدید انکشاف کی پیامبر تھی۔ 15 مئی 1908ء کو اشاعت پذیر ہوئی اور صرف گیارہ روز کے بعد خدا کا یہ عاشق صادق اپنے آسمانی آقا کے دربار میں یہ دعا کرتے ہوئے پہنچ گیا۔ ؎

جلد آ پیارے ساقی اب کچھ نہیں ہے باقی
دے شربت تلاقی حرص و ہوا یہی ہے

شفاء للناس

دسمبر 1904ء میں حضرت مسیح موعود نے مرض ذیابیطس کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"اس سے مجھے سخت تکلیف تھی۔ ڈاکٹروں نے اس میں شیرینی کو سخت مضر بتلایا ہے۔ آج میں اس پر غور کر رہا تھا تو خیال آیا کہ بازار میں جو شکر وغیرہ ہوتی ہے اسے تو اکثر فاسق فاجر لوگ بناتے ہیں اگر اس سے ضرر ہوتا ہو تو تعجب کی بات نہیں مگر عسل (شہد) تو خدا کی وحی سے طیار ہوا ہے۔ اس لئے اس کی خاصیت دوسری شیرینیوں کی سی ہرگز نہ ہوگی۔ اگر یہ ان کی طرح ہوتا تو پھر سب شیرینی کی نسبت شفاء للناس فرمایا جاتا مگر اس میں صرف عسل ہی کو خاص کیا ہے۔ پس یہ خصوصیت اس کے نفع پر دلیل ہے اور چونکہ اس کی طیاری بذریعہ وحی کے ہے۔ اس لئے مکھی جو پھولوں سے رس چوستی ہوگی تو ضرور مفید اجزا کو ہی لیتی ہوگی۔ اس خیال سے میں نے تھوڑے سے شہد میں کیوڑا ملا کر اسے پیا تو تھوڑی دیر کے بعد **مجھے بہت فائدہ حاصل ہوا حتیٰ کہ میں نے چلنے پھرنے کے قابل اپنے آپ کو پایا اور پھر گھر کے آدمیوں کو لے کر باغ تک چلا گیا اور وہاں دس رکعت اشراق نماز کی ادا کیں۔"**

(البدر قادیان 24 نومبر و یکم دسمبر 1904ء ص 3)

"بیاض احمد" کا ایک ورق

حضرت شیخ محبّ الرحمٰن صاحب ابن حضرت حبیب الرحمٰن صاحب رئیس حاجی پور (کپورتھلہ) کے راقم الحروف کے نام ایک مکتوب مرقومہ 26 مارچ 1963ء سے دلچسپ اور ایمان پرور اقتباس:۔

"حضرت ماسٹر فقیر اللہ صاحب نے میری درخواست پر ایک واقعہ سنایا تھا کہ ایک دفعہ کوئی صاحب کوئٹہ سے آئے ہوئے تھے وہ مہمان خانہ میں مقیم تھے۔ ان کو نقرس کی سخت تکلیف ہوگئی۔ وہ ظہر کی نماز کیلئے بڑی مشکل سے دو آدمیوں کے سہارے سے (بیت الذکر) پہنچے۔ وہاں وہ نماز سے قبل اس دریچہ کے آگے بیٹھے ہوئے تھے جس سے حضور تشریف لایا کرتے تھے۔ دریچہ سے جب حضور نے قدم بیت مبارک کے اندر رکھا تو وہ ان کے پاؤں کے اوپر پڑا جس کو درد کی وجہ سے انہوں نے بڑھا کر آگے کی طرف رکھا ہوا تھا۔ حضور تو نماز کیلئے کھڑے ہو گئے اور وہ بھی لیکن انہوں نے محسوس کیا کہ **اس پاؤں کو آرام آ گیا** ہے نماز سے فارغ ہوتے ہی انہوں نے دوسرا پیر بھی آگے رکھ دیا کہ شاید حضور کا قدم مبارک اوپر آ جائے اور اتفاق یہ ہوا کہ پھر حضور کا قدم مبارک ان کے پاؤں کے اوپر ہی پڑا اس کے بعد انہوں نے محسوس کیا کہ **اس پیر کو بھی آرام ہو گیا چنانچہ وہ اچھی طرح مہمان خانے میں واپس آ گئے** اور چند دن ٹھہر کر واپس چلے گئے۔" (غیر مطبوعہ)

سیدنا مصلح موعود حضرت امام الزمان کے ظہور قدسی اور اپنے مولیٰ کی طرف واپسی کا درد انگیز الفاظ میں یوں ذکر فرماتے ہیں۔ ؎

پل بھر میں میل سینکڑوں برسوں کی دھل گئی
صدیوں کے بگڑے ایک نظر میں سدھر گئے
سونگھی نہ بوئے خوش، نہ ہوئے دید گل نصیب
افسوس دن بہار کے یونہی گزر گئے

امن کا روشن نشان

اک اچانک غم جو مثلِ شب ہوا
امن کا روشن نشاں وہ اب ہوا

چھٹ گئیں تاریکیاں سب خوف کی
آسماں سے نور نازل جب ہوا

ہم نے پایا ہے خدا سب سے قریب
جب کوئی حرفِ دعا برلب ہوا

ہم فلک کی رفعتوں میں جا بسے
شوخیٔ اعداء کا جب کرتب ہوا

جب زمیں والوں نے چھینے آسرے
آسماں والا ہمارا رب ہوا

آئینہ اس کا ہوئے شمس و قمر
واقعہ ایسا جہاں میں کب ہوا؟

اک نئی خوشبو سے مہکا ہے چمن
جب عطا گل کو نیا منصب ہوا

ہم نے خونِ دل سے سینچا ہر گلاب
دلنشیں یہ رنگِ گلشن تب ہوا

ہاتھ میں جب ہاتھ دے کر دل دیا
جو ہمارا تھا وہ اس کا سب ہوا

ضیاء اللہ مبشر

پبلشر آغا سیف اللہ' پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

1891ء کے پہلے جلسہ سالانہ میں 75 خوش نصیب احباب شامل ہوئے

جلسہ سالانہ کا پس منظر، اغراض و مقاصد اور دعائیں

اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں

مرتبہ: انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب

جلسہ سالانہ کا پس منظر

سیدنا حضرت مسیح موعود کو ماموریت کا الہام مارچ 1882ء میں ہوا اور آپ کی عظیم الشان دینی مہمات اور خدمات کو دیکھ کر کئی پاکیزہ شخصیتیں آپ کے حلقہ ارادت میں شامل ہو گئیں۔ لیکن ہنوز آپ کو بیعت لینے کا حکم نہیں ہوا تھا۔ مارچ 1888ء میں آپ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بیعت لینے کا حکم ہوا۔ جس کا اعلان آپ نے یکم دسمبر 1888ء کو کیا اور پھر 12 جنوری 1889ء کو دس شرائط بیعت کے ساتھ دعوت بیعت شائع کی اور 4 مارچ 1889ء کو ایک اشتہار شائع کیا کہ 25 مارچ تک آپ کا قیام لدھیانہ میں ہوگا اور فرمایا کہ 20 مارچ کے بعد 25 مارچ 1889ء تک وہ صاحبان جو بیعت کرنے کے لئے مستعد ہیں لدھیانہ آ جائیں اور اس کے بعد قادیان۔

چنانچہ 23 مارچ 1889ء کو لدھیانہ میں پہلی بیعت ہوئی ادھر مخالفین کا گروہ پہلے سے موجود تھا لیکن علماء کی مخالفت نے ابھی شدت اختیار نہیں کی تھی آپ نے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر 1890ء کے آخر میں مسیح موعود ہونے کا دعویٰ کیا تو علماء کی طرف سے مخالفت کا ایک طوفان اٹھا اور آپ پر کفر کے فتوے لگنے لگے۔

آپ نے کوشش کی کہ لاہور، دہلی، لدھیانہ یا کسی اور بڑے شہر میں علماء کو یہ مسئلہ سمجھائیں لیکن کسی بھی معقول ذریعے سے پر امن گفت وشنید کی صورت پیدا نہ ہوئی اور بعض بیعت کنندگان بھی تذبذب کا شکار ہونے لگے۔

ان حالات میں آپ نے ان علماء کے لئے جو آپ پر کفر کے فتوے لگا رہے تھے ایک رسالہ تصنیف کیا جس میں انہیں دعوت دی کہ اس شور وغل کی بجائے قرآن مجید میں مومنوں کے لئے جو علامات مقرر کی گئی ہیں۔ ان علامات کے ذریعے سے آپ کا مقابلہ کریں اور اس رسالے کا نام ''آسمانی فیصلہ'' رکھا اس مقابلہ کو فیصلہ کی حیثیت دینے کے لئے آپ نے تجویز فرمایا کہ لاہور میں ایک انجمن قائم کردی جائے اور اس انجمن کے ممبر فریقین کی مرضی سے مقرر کر لئے جائیں۔ آپ نے اس انجمن کی تشکیل کے لئے مزید مشورہ کی غرض سے احباب جماعت کو 27 دسمبر 1891ء کے روز قادیان آنے کے لئے ارشاد فرمایا۔ چنانچہ اس موقع پر 75 احباب حاضر ہوئے اور یہیں سے جلسہ سالانہ کا آغاز ہوتا ہے۔ اس روز نماز ظہر کے بعد بیت اقصیٰ قادیان میں جلسہ شروع ہوا۔ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی نے رسالہ ''آسمانی فیصلہ'' پڑھ کر سنایا اور اسی روز بالاتفاق یہ طے پایا کہ سردست اس رسالہ کو شائع کر دیا جائے اور مخالفین کا عندیہ معلوم کر کے پھر انجمن کے ممبر مقرر ہوں۔ اس کے بعد جلسہ کی کارروائی ختم ہوئی۔ احباب نے حضرت مسیح موعود سے مصافحہ کیا۔

یہ مختصر روئیداد اس جلسہ کی ہے جو جماعت احمدیہ کا پہلا جلسہ سالانہ کہلاتا ہے۔ چنانچہ جب رسالہ ''آسمانی فیصلہ'' شائع ہوا تو اس کے ساتھ حضرت مسیح موعود نے ایک اشتہار شامل فرمایا۔ جس میں اس امر کا اظہار کیا کہ اگلے سال سے باقاعدہ جلسہ سالانہ ہوا کرے گا۔

اغراض و مقاصد اور دعائیں

پس منظر بیان کرنے کے بعد اب جلسہ کے اغراض و مقاصد کے لئے میں حضرت مسیح موعود کی مقدس تحریرات کے بعض حصے پیش کرتا ہوں۔

☆ ''تمام مخلصین داخلین سلسلہ بیعت اس عاجز پر ظاہر ہو کہ بیعت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولیٰ کریم اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آ جائے اور ایسی حالت انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفر آخرت مکروہ معلوم نہ ہو لیکن اس غرض کے حصول کے لئے صحبت میں رہنا اور ایک حصہ اپنی عمر کا اس راہ میں خرچ کرنا ضروری ہے تا اگر خدا تعالیٰ چاہے تو کسی برہان یقینی کے مشاہدہ سے کمزوری اور ضعف اور کسل دور ہو اور یقین کامل پیدا ہو کہ ذوق وشوق اور ولولہ عشق پیدا ہو جائے۔ سو اس بات کے لئے ہمیشہ فکر رکھنا چاہئے اور دعا کرنا چاہئے کہ خدائے تعالیٰ یہ توفیق بخشے''۔

☆ ''قرین مصلحت معلوم ہوتا ہے کہ سال میں تین روز ایسے جلسہ کے لئے مقرر کئے جائیں جس میں تمام مخلصین اگر خدا تعالیٰ چاہے بشرط صحت وفرصت وعدم موانع قویہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو سکیں۔ سو میرے خیال میں بہتر ہے کہ وہ تاریخ 27 دسمبر سے 29 دسمبر تک قرار پائے''۔

☆ ''آئندہ اگر ہماری زندگی میں 27 دسمبر کی تاریخ آ جاوے تو حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربانی باتوں کے سننے کے لئے اور دعا میں شریک ہونے کے لئے اس تاریخ پر آ جانا چاہئے اور اس جلسہ میں ایسے حقائق ومعارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں''۔

نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہو گی اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے کہ خدائے تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے''۔

☆ اور ایک عارضی فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہوگا کہ ہر یک نئے سال جس قدر بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کے منہ دیکھ لیں گے اور روشناسی ہو کر آپس میں رشتہ تودد وتعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا اور

☆ جو بھائی اس عرصہ میں اس سرائے فانی سے انتقال کر جائے گا اس جلسہ میں اس کے لئے دعائے مغفرت کی جائے گی اور تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کے لئے ان کی خشکی اور اجنبیت اور نفاق کو درمیان سے اٹھا دینے کے لئے بدرگاہ عزت جلشانہ کوشش کی جائے گی اور

☆ اس روحانی جلسہ میں اور بھی کئی روحانی فوائد اور منافع ہوں گے جو انشاء اللہ القدیر وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتے رہیں گے۔

(آسمانی فیصلہ روحانی خزائن جلد 4 ص 351)

☆ پھر فرمایا اس جلسہ کے اغراض میں سے بڑی غرض تو یہ ہے کہ تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقع ملے اور ان کے معلومات وسیع ہوں اور خدا تعالیٰ کے فضل وتوفیق سے ان کی معرفت ترقی پذیر ہو۔

پھر اس کے ضمن میں یہ بھی فوائد ہیں کہ اس ملاقات سے تمام بھائیوں کا تعارف بڑھے گا اور اس جماعت کے تعلقات اخوت استحکام پذیر ہوں گے۔

☆ فرمایا: سو لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک صاحب ضرور تشریف لاویں جو زاد راہ کی استطاعت رکھتے ہوں .... اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پرواہ نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر یک قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں ہوتی۔

☆ اور مکرر لکھا جاتا ہے کہ **اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔** یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمہ (دین) پر بنیاد ہے اس سلسلہ کی پہلی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آ ملیں گی کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے **جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔**

☆ بالآخر میں دعا پر ختم کرتا ہوں کہ ہر یک صاحب جو للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان کے ہم و غم دور فرماوے اور ان کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل اور رحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔

اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا! یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول ص 340)

مزید تاکید کے لئے ایک اور موقع پر فرمایا:-

☆ یہ عاجز اپنے صریح صریح اور ظاہر ظاہر الفاظ سے اشتہار لکھ چکا کہ یہ سفر ہر یک مخلص کا طلب علم کی نیت سے ہوگا۔

☆ اپنی جماعت کو طلب علم اور حل مشکلات دینی اور ہمدردی (دین) اور برادرانہ تعلقات کے لئے بلایا ہے۔

☆ صرف طلب علم اور مشورہ امداد (دین) اور ملاقات اخوان کے لئے یہ جلسہ تجویز کیا''۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول ص 352)

ایک اور موقعہ پر فرمایا:-

''اول یہ کہ اس جلسہ سے مدعا اور مطلب یہ تھا کہ ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار کی ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کر لیں کہ ان کے دل آخرت کی طرف بکلی جھک جائیں اور ان کے اندر خدا تعالیٰ کا خوف پیدا ہو اور زہد اور تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیزگاری اور نرم دلی اور باہمی محبت اور مواخات میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں۔

اور انکسار اور تواضع اور راستبازی ان میں پیدا ہو اور دینی مہمات کے لئے سرگرمی اختیار کریں..........

پھر فرمایا:-

☆ ’’یہ جلسہ ایسا تو نہیں کہ دنیا کے میلوں کی طرح خواہ نخواہ التزام اس کا لازم ہے بلکہ اس کا انعقاد صحت نیت اور حسن ثمرات پر موقوف ہے ورنہ بغیر اس کے ہیچ..........‘‘

☆ ’’میں ہرگز نہیں چاہتا کہ حال کے بعض پیرزادوں کی طرح صرف ظاہری شوکت دکھانے کے لئے اپنے مبایعین کو اکٹھا کروں بلکہ وہ علت غائی جس کے لئے میں حیلہ نکالتا ہوں اصلاح خلق اللہ ہے..........‘‘

☆ ’’میری جان اس شوق سے تڑپ رہی ہے کہ کبھی وہ بھی دن ہو کہ اپنی جماعت میں بکثرت ایسے لوگوں کو دیکھوں جنہوں نے درحقیقت جھوٹ چھوڑ دیا اور ایک سچا عہد اپنے خدا سے کر لیا کہ وہ ہر یک شر سے اپنے تئیں بچائیں گے اور تکبر سے جو تمام شرارتوں کی جڑ ہے بالکل دور جا پڑیں گے اور اپنے رب سے ڈرتے رہیں گے..........‘‘

☆ میں دعا کرتا ہوں اور جب تک مجھ میں دم زندگی ہے کیے جاؤں گا اور دعا یہی ہے کہ:

خدا تعالیٰ میری اس جماعت کے دلوں کو پاک کرے اور اپنی رحمت کا ہاتھ لمبا کر کے ان کے دل اپنی طرف پھیر دے اور تمام شرارتیں اور کینے ان کے دلوں کے اٹھا دے اور باہمی سچی محبت عطا کر دے اور میں یقین رکھتا ہوں کہ یہ دعا کسی وقت قبول ہو گی اور خدا تعالیٰ میری دعاؤں کو ضائع نہیں کرے گا۔ ہاں میں یہ دعا بھی کرتا ہوں کہ:

اگر کوئی شخص میری جماعت میں خدا تعالیٰ کے علم اور ارادہ میں بدبخت ازلی ہے جس کے لئے یہ مقدر ہی نہیں کہ سچی پاکیزگی اور خداترسی اس کو حاصل ہو تو اس کو اے قادر خدا! میری طرف سے بھی منحرف کر دے جیسا کہ وہ تیری طرف سے منحرف ہے اور اس کی جگہ کوئی اور لا جس کا دل نرم اور جس کی جان میں تیری طلب ہو‘‘۔

(شہادت القرآن، روحانی خزائن جلد 6 ص 394)

مجاہدین دفتر اول کا نام

✪ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا کہ دفتر اول کے مجاہدین کا نام قیامت تک نہ مٹنے پائے۔ اندریں صورت ان کے ورثاء سے درخواست ہے کہ وہ اس بارے میں مفصل سکیم الفضل مورخہ 17 اکتوبر 2003ء میں شائع شدہ مطالعہ فرمائیں۔ اور اپنے مرحوم بزرگوں کی طرف سے مالی قربانی پیش کرنا جاری رکھیں۔ (وکیل المال اول)

(ماخوذ)

لندن کی سیر

﴿قسط دوم آخر﴾

آکسفورڈ سٹریٹ

لندن کا سب سے زیادہ خوبصورت اور بارونق حصہ اس کے وہ چھ عدد بازار ہیں جو پکاڈلی سرکس سے ایک دوسرے کی مخالف سمت نکلتے ہیں۔ ان میں سب سے زیادہ بارونق آکسفورڈ سٹریٹ ہے۔ یہاں فٹ پاتھ پر اتنا رش ہوتا ہے کہ کھوے سے کھوا چھلتا ہے اور چلنے کے لئے جگہ بھی نہیں ملتی۔ لیکن لطف کی بات ہے کہ اس رش میں بھی مجمع باز اپنے اردگرد لوگوں کا ہجوم اکٹھا کئے چیزیں بیچتے نظر آتے ہیں اور پولیس کو دیکھتے ہی رفو چکر ہو جاتے ہیں۔ ان بازاروں میں عمارتیں انتہائی شاندار اور بلند و بالا ہیں جن میں دفاتر کی بھرمار ہے اور ان میں کام کرنے والے دور دور سے سفر کر کے آتے ہیں۔ صبح کے وقت بہت ہجوم ہوتا ہے۔ جب دفاتر کھلتے ہیں، اس وقت فٹ پاتھ پر راستہ تلاش کرنا بھی دشوار ہوتا ہے، یہی حال دوسرے بازاروں کا بھی ہے۔

ٹریفک پر قابو پانے کے طریقے

اس انسانی جنگل میں بے پناہ ٹریفک پر قابو پانے کے لئے انتظامیہ نے کمال حسن تدبر سے کام لیا ہے۔ مختلف مواقع پر گھر سے نکلنے والوں کیلئے مختلف اوقات کا انتخاب کیا ہے۔ مثلاً بچوں کے اسکول اور کالج صبح سات بجے شروع ہوتے ہیں چنانچہ یہ وقت بچوں کے لئے مخصوص ہے۔ بچوں کو لے جانے کے لئے بسیں اور گاڑیاں مخصوص ہوتی ہیں۔ اس سے کوئی شخص دفتر یا مارکیٹ جاتا نظر نہیں آتا۔

نو بجے دفتر شروع ہوتے ہیں اس لئے ساڑھے آٹھ بجے سے نو بجے تک بابو صاحبان بسوں کے لئے لپکتے نظر آئیں گے اور کوئی بچہ یا خاتون خریداری کے لئے جاتی نظر نہیں آتی۔ مارکیٹیں اور ڈیپارٹمنٹل اسٹورز دس بجے کھلتے ہیں چنانچہ یہ وقت خواتین کی خریداری کے لئے مخصوص ہوتا ہے۔ اس طرح گویا وقت بانٹ لیا گیا ہے۔ اس طریقے سے ٹریفک میں آسانی ہو جاتی ہے۔ یہاں پاکستان والا طریقہ کار نہیں ہے کہ بچوں کے سکول، بڑوں کے دفاتر اور دکانیں، مارکیٹیں سب ایک ہی وقت پر کھلتی ہیں لہذا ایک وقت میں سب بھاگتے دوڑتے نظر آتے ہیں، ٹریفک پر بے انتہا دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ پھر یہ دباؤ بھی فقط گھنٹہ بھر کے لئے ہوتا ہے۔ اس کے بعد بسیں، ویگنیں سب خالی نظر آتی ہیں۔ کیا ہی اچھا ہو اگر پاکستان میں بھی وقت کو بانٹنے کا اصول اپنا لیا جائے۔ اس سے ٹریفک کا مسئلہ خاصی حد تک حل ہو سکتا ہے۔

معاشرتی مسائل

دنیا میں جب بھی کسی قوم نے عروج حاصل کیا اور اس کے یہاں مال و دولت کی ریل پیل ہوئی تو اردگرد کے ممالک سے مختلف قوموں کے افراد اپنی قسمت آزمائی کے لئے ادھر دوڑ پڑے۔ ان افراد میں علماء، فضلاء، ہنرمند، غیر ہنرمند، ہر قسم کے لوگ شامل ہوتے ہیں جو نئے ملک کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس کی روشن مثالیں تاریخ میں عام ملتی ہیں۔ مغلیہ حکومت جب مستحکم ہوئی تو ایران تو ایران ہر جگہ سے لوگ ہندوستان آئے یہاں تک کہ یورپ اور افریقہ سے بھی پہنچے۔

چین میں قبلائی خان کی حکومت مشہور ہوئی تو یورپ سے مارکو پولو تک اس کے دربار میں پہنچا۔ بغداد میں دولت کے چرچے ہوئے تو ساری دنیا سے لوگ دربار خلافت میں پہنچے۔ کچھ عرصہ قبل تک دوبئی کا چرچا تھا۔ آج کل امریکہ کا شہرہ ہے جہاں پہنچنے کے لئے چین اور جاپان تک کے لوگ بیقرار ہیں۔ پچھلی صدی کی کئی کئی نسلیں برطانیہ میں گزر چکی ہیں لیکن مخصوص رنگت، ناک نقشے سے وہ لوگ صاف پہچانے جاتے ہیں کہ انگریز نہیں...... اگرچہ وہ خالص انگریزی لہجے میں بولتے ہیں۔

ظاہر ہے کہ ہر شخص اپنے ہم قوم و ہم مذہب کے ساتھ رہنا پسند کرتا ہے اس لئے ان تارکین وطن نے اپنی اپنی بستیاں بسالی ہیں۔ ایسی ہی ایک بستی سکھوں اور ہندوؤں نے لندن میں ساؤتھ آل کے مقام پر بسائی ہے جسے دیکھ کر یقین نہیں آتا کہ بندہ لندن میں گھوم رہا ہے، یوں معلوم ہوتا ہے کہ بمبئی یا امرتسر میں ہے وہی ہندو اور سکھ کی ملی جلی ثقافت، وہی دودھ دہی پکوڑے کی دکانیں، اور اسی طرح سکھ مکان سے باہر چارپائیاں ڈالے ہوا کا مزہ لیتے نظر آتے ہیں۔ سینما گھروں میں ہندوستانی اور پاکستانی فلمیں دکھائی جاتی ہیں۔ ریستورانوں اور ہوٹلوں میں لتا اور نور جہاں کی آوازیں سنائی دیتی ہیں اور ٹھیٹھ پنجابی لہجے میں ایک دوسرے کو آوازیں دی جاتی ہیں، وہی بیہودہ فلمی مذاق بھی ہوتا ہے...... غرض سب کچھ ہے لیکن اس علاقہ میں کوئی انگریز نہیں پایا جاتا۔

اسی طرح چائنہ ٹاؤن بھی موجود ہے۔ جو چینی تارکین وطن کا آباد کردہ چھوٹا سا چین ہے اور چینی ثقافت کا زندہ نمونہ! ویسٹ انڈیز کے کالوں کے تو کئی محلے آباد ہیں۔ ہسپانوی بھی اپنی ثقافت کو زندہ رکھے ہوئے ہیں۔ غرض کہ دیس دیس کا باشندہ اپنی اپنی بولی بولتا ہوا ملے گا۔ ایک اندازے کے مطابق شہر میں ایک سو ساٹھ مختلف زبانیں بولی جاتی ہیں۔ حکومت ان تارکین وطن کو انگریزی لکھنا پڑھنا اور سب سے بڑھ کر بولنا سکھا رہی ہے۔

انگریز معاشرہ...... خودغرضی کا اسیر

پچھلے وقتوں میں جب برطانوی معاشرہ خالصتاً انگریزی معاشرہ تھا اس وقت شاید ایک دوسرے کے لئے خلوص، محبت، پیار اور قربانی کا جذبہ ہوا کرتا تھا لیکن اب تو خالصتاً خودغرضی اور نفسانفسی کا دور دورہ ہے۔ نصف صدی قبل ایک نعرے نے بہت مقبولیت حاصل کی تھی...... ’’کیا میں اپنے بھائی کا ذمہ دار ہوں؟ جس کا مطلب یہ تھا کہ مجھ پر صرف میری ذات کی ذمہ داری ہے، میں کسی اور کا ذمے دار نہیں۔‘‘ آج کا برطانوی معاشرہ اس کی منہ بولتی تصویر ہے۔ ہر انگریز جو کچھ کماتا ہے اسے فقط اپنی ذات کے لئے مخصوص سمجھتا ہے، اس میں کسی اور کو شامل نہیں کرتا حتیٰ کہ سولہ سال سے زائد عمر کے بچوں کو بھی ارشاد ہوتا ہے ’’اپنے لئے کماؤ‘‘ اس لئے خاندان کا ہر فرد جلد از جلد کماؤ پوت بننا اور خودمختار بننا پسند کرتا ہے۔ جب سب ہی کماتے ہوں تو ایک دوسرے کا لحاظ کس لئے؟ لہذا لوگوں میں خلوص و محبت کم ہی ہوتا ہے اور ہر چیز کو ذاتی مفاد کے نقطۂ نظر سے پرکھا جاتا ہے۔

کسی انگریز کو کھانے پینے کی کوئی چیز یا سگریٹ ہی پیش کریں تو وہ بڑی مسکراہٹ، خوشی اور شکریے سے قبول کر لی جائے گی۔ لیکن انگریز خود کوئی چیز پیش نہیں کرے گا، اپنا سگریٹ اکیلے پیئے گا اور اپنا کرایہ خود ادا کرے گا۔ کتنے ہی آدمی کھائیں، اپنا اپنا بل خود ادا کریں گے۔ اکٹھے بیٹھ کر کھائیں گے تو اپنا اپنا کھانا کھائیں گے، کوئی کسی اور کو پیشکش نہیں کرے گا۔ ہمارے یہاں کسی کو کھانے کی دعوت دینی ہو تو کہا جاتا ہے ’’میرے گھر کھانا تناول کر کے میری عزت بڑھائیں۔‘‘ انگریز یوں کہے گا ’’آؤ میں تمہیں کھانا خرید کے دوں......‘‘ امریکیوں نے یہ انداز انگریزوں ہی سے لیا ہے۔ یہ رویہ پرایوں ہی سے نہیں اپنوں سے بھی ہوتا ہے۔ اس کے نتیجے میں نفسانفسی اتنی بڑھی ہے کہ خاندان جلد ٹوٹ جاتا ہے اور اس کی پرواہ بھی نہیں کی جاتی۔

طلاق میں سب سے آگے!

دوسری جنگ عظیم سے قبل انگریز عورت یورپ کی سب سے زیادہ ڈھکی چھپی، باپردہ قسم کی انسان تھی۔ شرم و حیا میں بھی سب سے آگے تھی۔ جب جنگ عظیم میں مردوں کی کثیر تعداد کام آگئی تو ملکی کاروبار چلانے کے لئے عورت کو میدان میں نکلنا پڑا۔ اسے ہر اس چیز

باقی صفحہ 7 پر

ڈاکٹر مومن لطیف صاحب

میرے اباجان۔ڈاکٹر محمد لطیف صاحب

میرے اباجان مکرم ڈاکٹر محمد لطیف صاحب مورخہ 19 جنوری 1890ء کو امرتسر میں پیدا ہوئے۔میرے دادا جان مکرم ڈاکٹر محبوب عالم صاحب برٹش حکومت میں ڈاکٹر تھے۔میرے والد صاحب بتایا کرتے تھے کہ لیکھرام کا پوسٹ مارٹم کرنے میں میرے دادا ڈاکٹر محبوب عالم صاحب بھی شامل تھے۔میرے والد تاحیات اپنے صوبہ کے امیر رہے اور جے پور راجستھان میں جماعت کی بنیاد ڈالی۔آپ بچپن سے ہی تہجد گزار،نمازوں اور روزہ کے پابند تھے۔جب آپ میڈیکل کی تعلیم مکمل کر رہے تھے تو ایک شخص نے ان کے نمونہ کو دیکھ کر احمدیت قبول کرلی تھی۔چندوں کی ادائیگی میں ہمیشہ آپ کا نام سرفہرست رہا۔تعلیم کے دوران میڈیسن میں گولڈ میڈل حاصل کیا۔میرے والد صاحب کے مندرجہ ذیل بھائی بہن تھے۔قاضی محمد حنیف صاحب ڈپٹی کمشنر امرتسر۔ڈاکٹر سعید صاحب۔قاضی رفیق صاحب انجینئر جنہوں نے ربوہ کا نقشہ تیار کیا۔مریم بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر شفیق صاحب۔

ہمارے دادا جان کو حکومت نے جے پور مہاراج کا شاہی طبیب مقرر کیا تھا اس لئے ہم لوگ جے پور میں ہی مقیم رہے۔میرے والد صاحب گورنمنٹ سروس میں تھے مگر ہم سب بہن بھائیوں کو انہوں نے ان پرائیویٹ سکولز میں داخل کرایا جہاں راجہ مہاراجہ کے بچے زیر تعلیم تھے۔دعوت الی اللہ کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتے۔میڈیکل ایسوی ایشن میں بھی دعوت الی اللہ کرتے۔سارے صوبہ کی لائبریریوں میں قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ رکھوایا۔

اجمیر کے ایڈمنسٹریٹر خداداد مونس صاحب دیوان انڈیا کے نامور شاعر تھے،انہوں نے آپ کے بارے میں اس طرح اشعار کہے۔

لطیف انسان تھے اور دل بھی تھا بے حد لطیف ان کا
جو اک بار ان سے ملتا تھا وہ ہو جاتا تھا گرویدہ
نمازی روزہ دار و پاک طینت پاک سیرت تھے
وہ سچے عابد و زاہد تھے پابند شریعت تھے

خداتعالیٰ ان کو باغ فردوس میں جگہ دے اور ان کی روح کو سکون جاوداں بخشے۔کوئی کچھ بھی کہتا آپ نے کبھی ماتھے پر بل نہ آنے دیا وہ غیروں سے بھی اپنوں کی طرح پیش آتے۔خلیفۃ المسیح سے حد درجہ محبت اور پیار تھا۔جب بھی جلسہ سالانہ پر تشریف لاتے۔بیش قیمت اور محبت کے جذبات سے لبریز تحائف لاتے اور بزرگان کی خدمت میں پیش کرتے۔بزرگان سلسلہ سے بھی آپ کو بہت عقیدت تھی۔آپ کی وفات پر اپنے اور غیر کثرت سے تشریف لائے اور نماز جنازہ میں شریک ہوئے اور تقریباً سب نے یہ کہا کہ ڈاکٹر صاحب ہمارے نزدیک فرشتہ صفت انسان تھے۔حسرت جے پوری نے آپ کی وفات پر یہ اشعار کہے۔

تو خوبیوں کا چاند تھا سب کو پسند تھا
تارے بھی سر جھکاتے تھے اتنا بلند تھا

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ

مسل نمبر 36444 میں نادیہ تبسم بنت عبدالمجید بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-11-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیورات مالیتی -/2500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نادیہ تبسم بنت عبدالمجید بھٹی راہوالی ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 کلیم احمد کاشمیری ولد چوہدری نذر محمد راہوالی ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید بھٹی والد موصیہ

مسل نمبر 36757 میں مدثر احمد زکریا ولد خوشی محمد قوم راجپوت پیشہ راجگیری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-1-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/26000 روپے ماہوار بصورت راجگیری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مدثر احمد زکریا ولد خوشی محمد دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس شاہد وصیت نمبر 21836 گواہ شد نمبر 2 خوشی محمد والد موصی

مسل نمبر 36766 میں عبدالرزاق ولد گلزار احمد قوم جٹ پیشہ کارکن بہشتی مقبرہ عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-1-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ایک عدد مکان رقبہ 8 مرلے واقع نصیر آباد رحمان ربوہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/3240 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالرزاق ولد گلزار احمد نصیر آباد رحمان ربوہ گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد شاد ولد عبدالعزیز طیب نصیر آباد رحمان ربوہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد طاہر ولد رفیق احمد نصیر آباد رحمان ربوہ

مسل نمبر 37061 میں شہزاد احمد ولد انعام اللہ قوم گھسن پیشہ سرکاری ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پکی کوٹلی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شہزاد احمد ولد انعام اللہ پکی کوٹلی گواہ شد نمبر 1 زاہد احمد پسر موصی گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ولد غلام نبی پکی کوٹلی

مسل نمبر 37062 میں مبشر احمد شاہد ولد لعل دین قوم راجپوت بھٹی پیشہ مربی سلسلہ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میر پور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3814 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبشر احمد شاد ولد لعل دین میر پور آزاد کشمیر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد طاہر ولد محمد امیر صاحب مربی سلسلہ راجن پور گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد چیمہ ولد عبدالحق مبشر نصرت آباد ربوہ

مسل نمبر 37063 میں عظمیٰ جاوید بنت رانا محمد اکرم جاوید قوم راجپوت پیشہ طالب علمی BIT عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عظمیٰ جاوید بنت رانا محمد اکرم جاوید میر پور گواہ شد نمبر 1 حافظ محمود احمد طاہر ولد محمد نواز میر پور گواہ شد نمبر 2 رانا محمد انور خالد ولد محمد یوسف میر پور

مسل نمبر 37064 میں لبنیٰ جاوید بنت رانا محمد اکرم جاوید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی

1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ لبنیٰ جاوید بنت رانا محمد اکرم میرپور گواہ شد نمبر 1 حافظ محمود احمد طاہر ولد محمد نواز میرپور گواہ شد نمبر 2 رانا محمد انور خالد ولد محمد یوسف میرپور

مسل نمبر 37065 میں خلیل احمد ولد محمود احمد قوم جاٹ پیشہ کاروبار عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سائیٹ ایریا حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-1-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین رقبہ 8 ایکڑ واقع دیہہ اراڑو مالیتی -/280000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان واقع ہاشمی کالونی حیدر آباد مالیتی -/350000 روپے۔ 3۔ سوزوکی کار مالیتی -/100000 روپے۔ 4۔ کاروباری سرمایہ -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خلیل احمد ولد محمود احمد حیدر آباد گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد وصیت نمبر 17223 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد وصیت نمبر 19495

مسل نمبر 37066 میں امۃ السلام زوجہ خلیل احمد قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سائیٹ ایریا حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-1-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 8 تولے مالیتی -/64000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ السلام زوجہ خلیل احمد حیدر آباد گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ولد فضل احمد لطیف آباد حیدر آباد گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد چوہدری شریف احمد لطیف آباد حیدر آباد

مسل نمبر 37067 میں عدیلہ سنبل بنت خلیل احمد قوم جاٹ پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سائیٹ ایریا حیدر آباد سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-1-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 2 تولے مالیتی -/14000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدیلہ سنبل بنت خلیل احمد حیدر آباد گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ولد فضل احمد لطیف آباد حیدر آباد گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد چوہدری شریف احمد لطیف آباد حیدر آباد

مسل نمبر 37068 میں شمشاد حسین ولد حاجی عبدالرحمان قوم کھوکھر پیشہ زمیندارہ عمر 60 سال بیعت 1968ء ساکن وارڈ نمبر 4 گولارچی ضلع بدین سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین رقبہ 88 ایکڑ مالیتی -/540000 روپے۔ 2۔ ایک عدد مکان و دوکان۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6666 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شمشاد حسین کھوکھر ولد حاجی عبدالرحمان وارڈ نمبر 4 گولارچی گواہ شد نمبر 1 عقیل احمد ولد فرید احمد گولارچی ضلع بدین گواہ شد نمبر 2 غلام احمد ولد عبدالحق گولارچی ضلع بدین

خریداران الفضل متوجہ ہوں

☆ جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ جولائی 2004ء مبلغ پچانوے روپے بنتا ہے۔ بل کی ادائیگی جلد کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

☆ مکرم راجہ سعید احمد صاحب ناظم صحت جسمانی ضلع کراچی لکھتے ہیں کہ خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ مبیحہ مالک صاحبہ اہلیہ میاں عبدالمالک صاحب چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ گلشن راوی لاہور مختصر علالت کے بعد مورخہ 7 جولائی 2004ء کو بعمر 59 سال انتقال کر گئیں۔ مرحومہ ماسٹر محمد ذکاء اللہ خان صاحب کی صاحبزادی، محترم مولوی نعمت اللہ گوہر صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نواسی اور مکرم راجہ برہان احمد صاحب استاد جامعہ احمدیہ کی پھوپھی تھیں۔ 3 سال تک لجنہ اماء اللہ گلشن راوی لاہور کی صدر بھی رہیں۔ ان کی نماز جنازہ مکرم ناصر احمد محمود صاحب مربی سلسلہ گلشن راوی لاہور نے پڑھائی اور تدفین کے بعد دعا بھی کروائی۔ مرحومہ نہایت مہمان نواز، اعلیٰ اخلاق کی مالک تھیں۔ ان کی یادگار میں ایک بیٹا اور 4 بیٹیاں ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحومہ کو جنت الماویٰ میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

اعلان داخلہ

✪ انسٹی ٹیوٹ آف بزنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی پنجاب یونیورسٹی قائد اعظم کیمپس نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے (i) بی بی آئی ٹی (آنرز) ان فنانس مارکیٹنگ، اکاؤنٹنگ اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 7۔ اگست 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 25 جولائی 2004ء ملاحظہ کریں۔

✪ انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائد اعظم کیمپس نے پی ایچ ڈی ایجوکیشن میں داخلہ کا اعلان کیا ہے درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 9۔ اگست 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 25 جولائی 2004ء ملاحظہ کریں۔

✪ ہمدرد یونیورسٹی کراچی (فیصل آباد کیمپس) نے درج ذیل ٹیکسٹائل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے (i) بیچلر آف انجینئرنگ ٹیکسٹائل (سپننگ، ویونگ، ٹیکسٹائل، کیمسٹری) (ii) بیچلر آف آرٹس ان ٹیکسٹائل اینڈ فیشن ڈیزائننگ (iii) ماسٹر آف آرٹس ان ٹیکسٹائل اینڈ فیشن ڈیزائننگ (iv) ڈپلومہ ان فیشن ڈیزائننگ (v) ڈپلومہ ان ٹیکسٹائل کیمسٹری۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 20۔ اگست 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 25 جولائی 2004ء ملاحظہ کریں

درخواست دعا

✪ مکرم منیر احمد خواجہ صاحب لکھتے ہیں کہ میرے چھوٹے بھائی مکرم خواجہ نصیر احمد صاحب ابن مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب (رشید چولہے والے) گوجرانوالہ مورخہ 22 جولائی کو رات 9:00 بجے اپنی بیٹی کی دوائی لے کر واپس گھر آ رہے تھے کہ راستے میں موٹر سائیکل ایک طرف کھڑی کر کے موبائل فون سننے لگے کہ ایک حادثہ میں زخمی ہو گئے۔ اب میو ہسپتال میں زیر علاج ہیں حالت خطرے سے باہر ہے احباب جماعت سے کامل صحت یابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

✪ مکرم مبشر احمد صاحب ولد مکرم محمد حسین ورنچ صاحب کارکن دفتر صدر عمومی لکھتے ہیں کہ میری پھوپھو جان مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ مکرم مظفر احمد صاحب حال مقیم کیلگری کینیڈا پچھلے ایک ماہ سے دماغ کی نس پھٹنے سے کیلگری ہسپتال میں بے ہوشی کی حالت میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

بقیہ صفحہ 4

کو چھوڑنا پڑا جو محنت مزدوری یا کام کاج میں رکاوٹ بنے اور ہر اس بات کو اپنانا پڑا جو کام کاج میں مدد دے۔ نتیجۃً پہلے بال چھوٹے ہوئے، پھر شرم و حیا رخصت ہوئی۔ بے باکی آئی، غیر ضروری کپڑوں کا بوجھ اتارا گیا۔ ٹخنوں تک لمبا اسکرٹ چھوٹا ہوتے ہوتے فقط چھ انچ لمبا رہ گیا اور منی اسکرٹ کہلایا۔ فیشن بڑھنے لگا یہاں تک کہ اس کے بغیر عورت کا باہر نکلنا محال ہو گیا ...... جب تنخواہ ہاتھوں میں آئی تو خود مختاری کا احساس جاگا۔ عورت نے مرد کی حیثیت اور حاکمیت کو چیلنج کرنا شروع کیا، مرد کے ساتھ عورت کے حقوق کی بات ہوئی اور مساوات کا دعویٰ ہوا۔ عورت کی ذہنی سطح اس بات پر جا ٹھہری کہ جب وہ کماتی ہے تو مرد کی بات کیوں سنے۔ چنانچہ گھر میں رخنہ پڑا اور بات جدائی پر جا ٹھہری۔ برطانیہ میں صرف سو سال پہلے طلاق بڑی سخت معیوب بات سمجھی جاتی تھی لیکن آج برطانیہ کے مرد و خواتین طلاقیں دینے اور لینے میں یورپ بھر میں سب سے آگے ہیں۔ برطانیہ میں سب سے زیادہ طلاقیں لندن میں ہوتی ہیں جہاں سینکڑوں وکیل صرف طلاق دلانے کا کام کرتے ہیں۔

(سیارہ ڈائجسٹ فروری 2004ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 31 جولائی 2004ء	
طلوع فجر	3:48
طلوع آفتاب	5:20
زوال آفتاب	12:14
وقت عصر	5:04
غروب آفتاب	7:08
وقت عشاء	8:41

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

ادارہ الفضل مکرم شفیق احمد صاحب گھمن کو بطور نمائندہ مینیجر الفضل ضلع حافظ آباد دورہ پر الفضل کیلئے نئے خریدار بنانے، چندہ الفضل، بقایا جات کی وصولی اور اشتہارات کیلئے بھجوا رہا ہے۔ تمام احباب جماعت کی خدمت میں تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

ضرورت چوکیدار

کرک ہاؤس لاہور چھاؤنی میں ایک کل وقتی چوکیدار کی ضرورت ہے۔ سنگل رہائش مہیا کی جائے گی۔ درخواستیں صدر حلقہ کی سفارش کے ساتھ بھجوائی جائیں۔ درخواستیں بھجوانے کیلئے یا ملاقات کیلئے پتہ نوٹ کرلیں۔

(13/5 غفور نظیر لین اسد جان روڈ لاہور کینٹ)

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 214214
فون دکان 216216 04524-211971

زری کے بہترین سوٹوں پر زبردست لیٹسٹ سیل لگ گئی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 04524-213158

صحارا فوڈز کمپنی رجسٹرڈ
پیش کرتے ہیں صحارا بریانی مصالحہ مکس، کڑاہی گوشت مصالحہ، ادرک پاؤڈر، لہسن پاؤڈر، چاٹ مصالحہ
پاکستان میں مالی طور پر مستحکم پارٹیاں ڈسٹری بیوٹرز کیلئے رجوع کریں
رابطہ
پی او بکس 803 جی پی او۔ لاہور
فون 0300-9448617
E-mail:saharabestfc@hotmail.com

6 فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
فریج - فریزر - واشنگ مشین
T.V - گیزر - ائرکنڈیشنر
سپلیٹ - ٹیپ ریکارڈر
وی سی آر بھی دستیاب ہیں
عثمان الیکٹرونکس
رابطہ: انعام اللہ
1 - لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھا مل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
7231680 7231681 7223204 7353105

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنئے بین الاقوامی معیار کے ساتھ پاکستانی مصنوعات خریدیئے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور فون: 7232985، 7238497

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا ❖ میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا
ڈیلران: ریفریجریٹر ڈیپ فریزر، سپلٹ AC ونڈو AC، واشنگ مشین کوکنگ رینج، کلر TV
ڈاؤلینس، پیل، ویوز، فلپس ایل جی، سام سنگ سپر ایشیا ساؤتھس
نیشنل الیکٹرونکس
طالب دعا: منصور احمد
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت ہم آپ کے منتظر ہوں گے۔
لنک میکلوڈ روڈ جودھا مل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور فون 7223228-7357309

Digital Technology

UNIVERSAL
Voltage
Stabilizers

AUTOMATIC VOLTAGE STABILIZERS
FOR

- Fridge
- Freezer
- Computer
- Dish Antenna
- Air Conditioner
- Photocopy Machine

UNIVERSAL APPLIANCES
®T.M REGD No. 77396 113314 DESIGN REGD No 6439, 6313, 6686
©COPYRIGHT REGD No. 4851, 4938, 5562, 5563, 5775, 5046. MADE IN PAKISTAN

Dealer: Hassan Traders, Rabwah. Tel: 04524-212987